الٰہی غنچۂ امید بکشا

[illegible]

[illegible] کتابیں ملنے کا پتہ

[illegible]

[illegible]

هو

کریما بہ بخشائے برحال ما

کہ ہستم اسیر کمند ہوا

الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان سعادت اقتران فرخندہ آوان

نسخۂ صحیحہ المسمّٰی بہ

GIFT OF
Prof. Umaruddin,
Head of the Department of
Philosophy ...
M. U. ALIGARH

# کریما مترجم

بفرمائش

جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب

چوک متی مسجد بلڈنگ لاہور

چھپ کر شائع ہوا ۔
۱۹۳۲ء

ہندوستان پریس ہسپتال روڈ لاہور میں لالہ دولت رام پرنٹر پبلشر کے اہتمام سے چھپا

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع نام اللہ کے سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کریما ببخشائے برحال ما
اے کریم بخشش کر اوپر حال ہمارے کے

کہ ہستم اسیر کمند ہوا
اس واسطے کہ ہوں میں قیدی کمند ہوس کا

نداریم غیر از تو فریاد رس
نہیں رکھتے ہم سوا تیرے فریاد کو پہنچنے والا

توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
تو ہی ہے گنہگاروں کا گناہ بخشنے والا اور بس

نگہدار مارا ز راہ خطا
نگاہ رکھ ہم کو راہ گناہ سے

خطا در گذار و صوابم نما
قصور معاف کر اور راہ راست ہم کو دکھا

## در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زبان تا بود در دہان جائگیر
زبان جب تک ہووے قائم منہ میں

ثنائے محمد بود دلپذیر
تعریف محمد کی ہووے دل پسند

حبیب خدا اشرف انبیا
دوست خدا کے بزرگ ترین پیغمبروں کے

کہ عرش مجید ش بود متکا
کہ عرش بزرگ اُن کا ہوا تکیہ گاہ

سوارِ جہانگیرِ یکران براق | کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق
سوار جہان کے لینے والے گھوڑے براق کے | کہ گذرے محل نیلی چھت کے سے

## خطاب بہ نفس

خطاب ساتھ نفس کے

چہل سال عمرِ عزیزت گذشت | مزاج تو از حالِ طفلی نگشت
چالیس برس تیری عمر عزیز کے گذرے | مزاج تیرا حال لڑکپن سے نہ پھرا

ہمہ با ہوا و ہوس ساختی | دمے با مصالح نہ پرداختی
تمام عمر ساتھ حرص اور طمع کے موافقت کی تو نے | ایک دم ساتھ نیکیوں کے مشغول نہ ہوا تو

مکن تکیہ بر عمرِ ناپائدار | مباش ایمن از بازیِ روزگار
نہ کر بھروسہ اوپر زندگی فانی کے | نہ ہو تو بے خوف فریب زمانے کے سے

## در مدحِ کرم

بیچ تعریف احسان کے

دلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم | بشد نامدارِ جہانِ کرم
اے دل جس شخص نے کہ رکھا خوان احسان کا | ہوا سردار جہان کرم کا

کرم نامدارِ جہانت کند | کرم کامگارِ امانت کند
کرم سردار جہان کا تجھ کو کرے | کرم مقصد امان کا تجھ کو کرے

ورای کرم در جهان کار نیست — وزین گرم تر هیچ بازار نیست

سوائے کرم کے جہان میں کام نہیں ہے — اور اس سے زیادہ گرم کوئی بازار نہیں ہے

کرم مایهٔ شادمانی بود — کرم حاصل زندگانی بود

کرم پونجی خوشی کی ہے — کرم نتیجہ زندگانی کا ہے

دل عالمے از کرم تازه دار — جهان را ز بخشش پر آوازه دار

دل ایک عالم کا کرم سے تازہ رکھ — جہان کو بخشش سے پر آوازہ رکھ

همه وقت شو در کرم مستقیم — که[1] هست آفرینندهٔ جان کریم

ہر وقت ہو کرم میں مضبوط — اسواسطے کہ ہے پیدا کرنیوالا جان کا کرم کرنے والا

## در صفت سخاوت

بیچ صفت سخاوت کے

سخاوت کند نیکبخت اختیار — که مرد از سخاوت شود بختیار

سخاوت کرتا ہے نیکبخت اختیار — اسواسطے کہ مرد سخاوت سے ہوتا ہے نصیبہ ور

به لطف و سخاوت جهانگیر باش — در اقلیم لطف و سخا میر باش

ساتھ مہربانی اور سخاوت کے جہان کا لینے والا رہ — بیچ ولایت مہربانی اور سخاوت کی سردار رہ

سخاوت بود کار صاحبدلان[2] — سخاوت بود پیشهٔ مقبلان

سخاوت ہوتا ہے کام صاحب دلوں کا — سخاوت ہوتا ہے پیشہ اقبالمندوں کا

[1] مضمون اس شعر کا موافق حدیث شریف کے ہے۔ کہ ترجمہ اسکا یہ ہے کہ عادت کرو تم موافق عادتوں اللہ کے

[2] فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ سخاوت عادت بزرگ کی ہے ۱۲

سخاوت مس عیب را کیمیاست
سخاوت تانبے عیب کیلئے کیمیا ہے

سخاوت ہمہ دردہا را دواست
سخاوت سب دردوں کی دوا ہے

مشو تا توانی ز سخاوت بری
نہ ہو جتنے الامکان سخاوت سے جدا

کہ گوی بہی از سخاوت بری
کہ گیند بہتری کا سخاوت سے لیجاوے تو

## در مذمت بخیل

بیچ برائی بخیل کے

اگر چرخ گردد بکام بخیل
اگر آسمان پھرے ساتھ مقصد بخیل کے

ور اقبال باشد غلام بخیل
خواہ اقبال ہووے غلام بخیل کا

وگر در کفش گنج قارون بود
کہ جو ہاتھ میں اسکے خزانہ قارون کا ہو

وگر تابعش ربع مسکون بود
اور اگرچہ فرمانبردار اس کی تمام دنیا ہو

نیرزد بخیل آنکہ نامش بری
بخیل اسکے لائق نہیں کہ نام اس کا لے تو

وگر روزگارش کند چاکری
اور اگرچہ زمانہ اس کی کرے نوکری

مکن التفاتی بجان بخیل
نہ کر توجہ اوپر مال بخیل کے

مبر نام مال و منال بخیل
نہ لے نام مال اور اسباب بخیل کے کا

بخیل ار بود زاہد بحر و بر
بخیل اگر ہووے زاہد تمام دنیا کا

بہشتی نباشد بحکم خبر[1]
بہشتی نہ ہوگا ساتھ حکم حدیث کے

[1] آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ داخل نہ ہونگے بہشت میں یہ تین شخص ایک مکار دوسرا بخیل تیسرا وہ شخص کہ محتاجوں پر احسان [illegible]

بخیل ار چہ باشد تونگر بمال
بخیل اگرچہ ہووے صاحب قوت مال کا

بخواری چو مفلس خورد گوشمال
ساتھ خواری کے مانند مفلس کے کھائے گوشمال

سخیان ز اموال بر می خورند
سخی لوگ مال سے پھل کھاتے ہیں

بخیلان غم سیم و زر می خورند
بخیل آدمی غم سونے چاندی کا کھاتے ہیں

## در صفت تواضع

بیچ تعریف تواضع کے

دلا گر تواضع کنی اختیار
اے دل اگر تواضع کرے تو اختیار

شود خلق دنیا ترا دوستدار
ہووے خلق دنیا تری دوستدار

تواضع زیادت کند جاہ را
تواضع زیادہ کرے تیرے مرتبے کو

کہ از مہر پرتو بود ماہ را
اسلیئے کہ آفتاب سے روشنی ہووے چاند کو

تواضع بود پایہ دوستی
تواضع ہووے پونجی دوستی کی

کہ عالی بود پایہ دوستی
کہ بلند ہووے مرتبہ دوستی کا

تواضع کند مرد را سرفراز
تواضع کرے مرد کو سر بلند

تواضع بود سروران را طراز
تواضع ہووے سرداروں کا نشان

تواضع کند ہر کہ ہست آدمی
تواضع کرے جو کہ ہے آدمی

نہ زیبد ز مردم بجز مردمی
نہ زیب دے آدمی سے سوا مروت کے

فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ جو شخص عاجزی کرتا ہے ساتھ بھائی مسلمان کے بلند کرتا ہے اللہ مرتبہ اسکا اور جو شخص بلندی و عظمت چاہتا ہے اوروں پر پست کرتا ہے اللہ مرتبہ اس کا۔

تواضع کند ہوشمند گزین ‏ ‏ نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین

تواضع کرے ہوشمند پسند ‏ ‏ رکھے ڈالی میوہ دار سر اوپر زمین کے

تواضع بود حرمت افزائے تو ‏ ‏ کند در بہشت بریں جائے تو

تواضع ہووے آبرو بڑھانے والی تیری ‏ ‏ کرے بہشت بلند میں جگہ تیری

تواضع کلید در جنت است ‏ ‏ سر افرازی جاہ را زینت است

تواضع کنجی دروازے بہشت کی ہے ‏ ‏ سربلندی اور مرتبے کے لئے زینت ہے

کسے را کہ عادت تواضع بود ‏ ‏ ز جاہ و جلالش تمتع بود

جس شخص کی عادت تواضع کی ہووے ‏ ‏ مرتبہ اور بزرگی سے اسکو فائدہ ہووے

تواضع عزیزت کند در جہاں ‏ ‏ گرامی شوی پیش دلہا چو جاں

تواضع عزیز کرے تجھ کو جہان میں ‏ ‏ بزرگ ہوئے تو آگے دلوں کے مانند جان کے

تواضع مدار از خلائق دریغ ‏ ‏ کہ گردن ازاں برکشی ہمچو تیغ

تواضع نہ رکھ خلائق سے دور ‏ ‏ کہ گردن اس سے بلند کرے تو مانند تلوار کی

کسے را کہ گردن کشی در سر است ‏ ‏ تواضع ازو یافتن خوشتر است

جس شخص کے سر میں غرور ہے ‏ ‏ عاجزی اس سے پانا خوشتر ہے

تواضع ز گردن فرازاں نکوست ‏ ‏ گدا گر تواضع کند خوئے اوست

عاجزی گردن بلندوں سے خوب ہے ‏ ‏ فقیر اگر عاجزی کرے خو اس کی ہے

# در مذمت تکبر

بیچ برائی غرور کے

| | |
|---|---|
| تکبر مکن زینہار اے[1] پسر | کہ روزے ز دستش در آئی بسر |
| غرور نہ کر ہرگز اے لڑکے | کہ ایکدن اس کے ہاتھ سے گرے تو ساتھ سر کے |
| تکبر ز دانا بود ناپسند | نہ در آید ایں معنی از ہوشمند |
| غرور دانا سے ہووے ناپسندیدہ | نہ آوے یہ بات ہوشمند سے |
| تکبر بود عادت جاہلاں | تکبر نیاید ز صاحب دلاں |
| غرور ہووے عادت جاہلوں کی | غرور نہ آوے صاحب دلوں سے |
| تکبر عزازیل[2] را خوار کرد | بزندان لعنت گرفتار کرد |
| غرور نے شیطان کو ذلیل کیا | قیدخانہ لعنت میں گرفتار کیا |
| کسے را کہ خصلت تکبر بود | سرش پر غرور از تصور بود |
| جس شخص کی کہ خصلت غرور کی ہو | سر اس کا بھرا ہوا غرور کے خیال سے ہو |
| تکبر بود مایۂ مدبری | تکبر بود اصل بدگوہری |
| غرور ہے پونجی بدبختی کی | غرور ہے جڑ بدذاتی کی |
| چو دانی تکبر چرا مے کنی | خطا میکنی و خطا میکنی |
| اگر جانتا ہے تو غرور کیوں کرتا ہے تو | خطا کرتا ہے تو خطا کرتا ہے تو |

[1] فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ وہ شخص بہشت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں بقدر ذرہ کے غرور ہوگا۔

[2] عزازیل نام شیطان کا ہے اسی کلام میں کہ شیطان نے حضرت آدم سے کہا کہ میں بہتر ہوں اس لئے کہ میں آگ سے ہوں اور آدم مٹی سے اور آگ جزو علوی ہے اور مٹی جزو سفلی سے ہے۔

# در فضیلتِ علم

بیچ فضیلت علم کے

بنی آدم از علم یابد کمال — نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

بیٹا آدم کا علم سے پاتا ہے کمال — نہ حشمت اور مرتبہ اور مال اور اسباب سے

چو شمع از پئے علم باید گداخت — کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

مانند شمع کے واسطے علم کے چاہئے گلنا — کہ بغیر علم کے نہ سکے خدا کو پہچاننا

خردمند باشد طلبگارِ علم — کہ گرم است پیوستہ بازارِ علم

عقلمند ہوئے طلبگار علم کا — کہ گرم ہے ہمیشہ بازار علم کا

کسے را کہ شد در ازل بختیار — طلب کردنِ علم کرد اختیار

جو شخص کہ ہوا ازل میں نصیبہ ور — طلب کرنا علم کا کیا اختیار

طلب کردنِ علم شد بر تو فرض[1] — دگر واجب از بہر پیش قطع ارض

طلب کرنا علم کا ہوا تجھ پر فرض — پھر واجب ہے واسطے کاٹنا زمین کا

برو دامنِ علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار

جا دامن علم کا پکڑ مضبوط — کہ علم تجھ کو پہنچائے گا بہشت میں

میاموز جز علم گر عاقلی — کہ بے علم بودن بود غافلی

نہ سیکھ سوا علم کے اگر عقلمند ہے تو — کہ بے علم رہنا ہووے غفلت

[1] فرمایا رسول خدا صلعم نے طلب کرنا علم کا فرض ہے ہر ایک مسلمان پر ۱۲

ترا علم در دین و دنیا تمام — کہ کار تو از علم گیرد نظام

تجھ کو علم دین اور دنیا میں کافی ہے — کہ کام تیرا علم سے لیگا آراستگی

## در امتناع از صحبت جاہلاں

بیچ ممانعت صحبت جاہلوں کی سے

دلا گر خردمندی و ہوشیار — مکن صحبت جاہلاں اختیار

اے دل اگر عقلمند ہے تو اور ہوشیار — نہ کر صحبت جاہلوں کی اختیار

ز جاہل گریزندہ چوں تیر باش — نیامیختہ چوں شکر شیر باش

جاہل سے بھاگنے والا مانند تیر کے رہ — نہ ملا ہوا مانند شکر شیر کے رہ

ترا اژدہا گر بود یار غار — ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار

تیرا اژدہا اگر ہووے یار گاڑھا — اس سے بہتر ہے کہ جاہل ہووے دوست

اگر خصم جان تو عاقل بود — بہ از دوستدارے کہ جاہل بود

اگر دشمن جان تیری کا عقلمند ہووے — بہتر ہے اس دوست سے کہ جاہل ہووے

چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست — کہ نادانتر از جاہلی کار نیست

مانند جاہل کے کوئی جہاں میں خوار نہیں ہے — کہ بیوقوفی کا کام جاہلی سے بڑھ کر کوئی نہیں

ز جاہل نیاید بجز افعال بد — وزو نشنود کس بجز اقوال بد

جاہل سے نہ آئے سوائے فعل بد کے — اور اس سے نہ سنے کوئی سوا قول بد کے

| | |
|---|---|
| سرانجام جاہل جہنم بود | کہ جاہل نکو عاقبت کم بود |
| آخر کار جاہل کا دوزخ ہووے | کہ جاہل نیک عاقبت کم ہووے |
| سر جاہلاں بر سر دار بہ | کہ جاہل بخواری گرفتار بہ |
| سر جاہلوں کا اوپر سولی کے بہتر | کہ جاہل خواری میں گرفتار بہتر |
| ز جاہل حذر کردن اولیٰ بود | کزو ننگ دنیا و عقبیٰ بود |
| جاہل سے پرہیز کرنا بہتر ہووے | کہ اس سے ننگ دنیا اور آخرت کی ہووے |

## در صفت عدل

بیچ تعریف انصاف کے

| | |
|---|---|
| چو ایزد ترا ایں ہمہ کام داد | چرا بر نیاری سرانجام داد |
| جب خدا نے تجھکو یہ سب مقصد دیا | کیوں بر نہیں لاتا سرانجام انصاف کا |
| چو عدل است پیرایۂ خسروی | چرا عدل از دل نداری قوی |
| جب انصاف ہے لباس بادشاہت کا | کس لئے انصاف کو دل سے نہ رکھے تو قوی |
| ترا مملکت پایداری کند | اگر معدلت دستیاری کند |
| تیری بادشاہی پختہ کرے | اگر انصاف مددگاری کرے |
| چو نوشیرواں عدل کرد اختیار | کنوں نام نیکست ازو یادگار |
| جب نوشیرواں نے عدل کیا اختیار | اب تک نام نیک ہے اس سے یادگار |

ز تاثیر عدل ست آرام ملک
تاثیر عدل سے ہے آرام ملک کا

کہ از عدل حاصل شود کام ملک
کہ عدل سے حاصل ہوئے مقصود ملک کا

جہاں را بہ انصاف آباد دار
جہان کو ساتھ انصاف کے آباد رکھ

دل اہل انصاف را شاد دار
دل صاحب انصاف کا خوش رکھ

جہاں را بہ از عدل معمار نیست
جہان کیلئے بہتر عدل سے آباد کرنیوالا نہیں ہے

کہ بالاتر از معدلت کار نیست
کہ بہتر انصاف سے کام نہیں ہے

ترا زیں بہ آخر چہ حاصل شود
تجھ کو اس سے بہتر آخر کیا حاصل ہووے

کہ نامت شہنشاہ عادل بود
کہ نام تیرا بادشاہ عادل ہووے

اگر خواہی از نیک بختی نشاں
اگر چاہتا ہے تو نشان نیک بختی کا

در ظلم بندی بر اہل جہاں
دروازہ ظلم کا بند کر اوپر جہان کے

رعایت دریغ از رعیت مدار
رعایت کو دور رعیت سے نہ رکھ

مراد دل دادخواہاں برار
مراد دل فریادیوں کی بر لا

## در مذمت ظلم
بیچ برائی ظلم کے

خرابی ز بیداد[۱] بیند جہاں
خرابی ظلم سے دیکھے جہان

چو بستان خرم ز باد خزاں
جیسے باغ تازہ ہوا خزان سے

۱ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ ظلم تاریکی روز قیامت ہے ۔

مده رخصتِ ظلم در ہیچ حال ‏ ‏ ‏ کہ خورشید ملکت نیابد زوال

نہ دے رخصت ظلم کی ایسی حال میں ‏ ‏ ‏ کہ آفتاب ملک تیرے کا نہ پاوے نقصان

کسے کآتشِ ظلم زد در جہاں ‏ ‏ ‏ برآورد از اہلِ عالم فغاں

جس شخص نے کہ آگ ظلم کی لگائی جہان میں ‏ ‏ ‏ برلایا اہل جہان سے فریاد

ستمکش گر آہے برآرد ز دل ‏ ‏ ‏ زند سوزِ او شعلہ در آب و گل

ستم رسیدہ اگر ایک آہ برلائے دل سے ‏ ‏ ‏ مارے سوزش اس کی شعلہ پانی اور مٹی میں

مکن بر ضعیفان بیچارہ زور ‏ ‏ ‏ بیندیش آخر ز تنگیِ گور

نہ کر اوپر ضعیفوں بیچاروں کے زور ‏ ‏ ‏ اندیشہ کر آخر کو تنگی قبر سے

بہ آزارِ مظلوم مائل مباش ‏ ‏ ‏ ز دودِ دلِ خلق غافل مباش

ساتھ ستانے مظلوم کے خواہش کرنیوالا نہ رہ ‏ ‏ ‏ دھوئیں دل خلق سے غافل نہ رہ

مکن مردم آزاری اے تند رائے ‏ ‏ ‏ کہ ناگاہ رسد بر تو قہرِ خدائے

نہ کر آدمیوں کو ستانا اے بے عقل ‏ ‏ ‏ کہ یکایک پہنچے تم پر قہر خدا کا

ستم بر ضعیفان مسکین مکن

ظلم اوپر ضعیفوں غریب کے نہ کر

کہ ظالم بدوزخ رود بے سخن

کہ ظالم دوزخ میں جاوے ضرور

# در صفتِ قناعت

بیچ تعریف قناعت کے

| | |
|---|---|
| دلا گر قناعت بدست آوری | در اقلیم راحت کنی سروری |
| اے دل اگر قناعت ہاتھ میں لاوے تو | ولایت میں راحت کی کرے تو سرداری |
| اگر تنگدستی ز سختی منال | کہ پیش خردمند ہیچست مال |
| اگر مفلس ہے تو سختی سے نالہ نہ کر | کہ آگے عقلمند کے ناچیز ہے مال |
| ندارد خردمند از فقر عار | کہ باشد نبی را ز فقر افتخار |
| نہ رکھے عقلمند محتاجی سے شرم | کہ ہووے نبی کو فقر سے فخر |
| غنی از زر و سیم آرائش ست | ولیکن فقیر اندر آسائش ست |
| مالدار کو سونے چاندی سے آرائش ہے | اور لیکن فقیر آرام میں ہے |
| غنی گر نباشی مکن اضطراب | کہ سلطاں نخواہد خراج از خراب |
| مالدار اگر نہ ہووے تو نہ کر بیقراری | کہ بادشاہ نہ چاہے محصول ویرانی سے |
| قناعت بہر حال اولیٰ ترست | قناعت کند ہر کہ نیک اخترست |
| قناعت ہر حال میں بہتر ہے | قناعت کرے شخص کہ نیکبخت ہے |
| ز نورِ قناعت برافروز جاں | اگر خواہی از نیک بختی نشاں |
| نور سے قناعت کے روشن کر جان | اگر چاہتا ہے نیک بختی سے نشان |

# در مذمّت حرص

بیچ برائی حرص کے

ایا مبتلا گشتہ در دام حرص | شدہ مست و لا یعقل از جام حرص
اے شخص مبتلا ہوا جال میں حرص کے | ہوا مست اور بے عقل پیالہ حرص سے

مکن عمر ضائع بہ تحصیل مال | کہ ہم نرخ گوہر نباشد سفال
نہ کر عمر ضائع تحصیل مال میں | کہ برابر قیمت موتی کے نہ ہو ٹھیکری

ہر آنکس کہ در بند حرص اوفتاد | دہد خرمن زندگانی بباد
جو شخص کہ قید میں حرص کے پڑا | دیتا ہے خرمن زندگانی ہوا کو

گرفتم کہ اموال قارون تراست | ہمہ نعمت ربع مسکون تراست
فرض کیا میں نے مال قارون کا تجھ کو ہے | سب نعمت تمام دُنیا کی تجھ کو ہے

بخواہی شد آخر گرفتار خاک | چو بیچارگان با دلِ دردناک
ہوگا تو آخر کو گرفتار خاک کا | مانند بیچاروں کے ساتھ دل دردمند کے

چرا میگذاری ز سودائے زر | چرا میکشی بار محنت چو خر
کیوں گلتا ہے تو خیال مال سے | کیوں کھینچتا ہے تو بوجھ مشقت کا مانند گدھے کے

چرا میکشی محنت از بہر مال | کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال
کیوں کھینچتا ہے تو محنت واسطے مال کے | کہ ہوگا یکایک برباد

چناں وادِہ دل بنقش درم — کہ ہستی ز ذوقش ندیم و ندم

ایسا دیا ہے تو نے دل اوپر نقش درم کے — کر ہے تو فدق ایکے سے ہمنشین پریشانی کا

چناں عاشق روئے زر گشتۂ — کہ شوریدہ احوال و سرگشتۂ

ایسا عاشق صورت مال کا ہوا ہے تو — کہ پریشان احوال اور حیران ہے تو

چناں گشتۂ صید بہرِ شکار — کہ یادت نیاید ز روزِ شمار

ایسا ہوا ہے تو شکار واسطے شکار کے — کہ یاد تجھ کو نہ آوے روز قیامت سے

مبادا دل آں فرومایہ شاد — کہ از بہرِ دنیا دہد دیں بباد

نہ ہو جیو دل اس کمینے کا خوش — کہ واسطے دنیا کے دے دین کو برباد

# در صفتِ طاعت و عبادت

بیچ تعریف بندگی اور عبادت کے

کسے را کہ اقبال باشد غلام — بود میلِ خاطر بہ طاعت مدام

جس شخص کا کہ اقبال ہو غلام — ہووے خواہش طبیعت کی طرف عبادت کے ہمیشہ

نشاید سر از بندگی تافتن — کہ دولت بطاعت توان یافتن

نہ چاہیے سر بندگی سے پھیرنا — کہ دولت ساتھ عبادت کے پائی جا سکتی ہے

سعادت ز طاعت میسر شود — دل از نورِ طاعت منور شود

نیک بختی عبادت سے میسر آتی ہے — دل نور عبادت سے روشن ہووے

اگر بندی از بہر طاعت میاں — کشاید دِرِ دولتِ جاوداں
اگر باندھے تو واسطے اطاعت کے کمر — کھلے دروازہ دولت ہمیشہ کا

ز طاعت نپیچد خردمند سر — کہ بالائے طاعت نباشد ہنر
عبادت سے نہ پھیرے عقلمند سر — کہ بہتر عبادت سے نہ ہووے ہنر

بہ آبِ عبادت وضو تازہ دار — کہ فردا ز آتش شوی رستگار
عبادت کے پانی سے وضو تازہ رکھ — تا کہ کل قیامت میں آگ سے ہووے تو رہا

نماز از سرِ صدق برپا بدار — کہ حاصل کنی دولتِ پایدار
نماز راہِ صدق سے قایم رکھ — اسواسطے کہ حاصل کرے تو دولت لازوال

ز طاعت بود روشنائی جہاں — کہ روشن ز خورشید باشد جہاں
عبادت سے ہوتی ہے روشنی جہان کو — اس واسطے کہ روشن صبح سے ہوتا ہے جہان

پرستندۂ آفرینندہ باش — در ایوانِ طاعت نشینندہ باش
پوجنے والا پیدا کرنے والے کا رہ — محل میں عبادت کے بیٹھنے والا رہ

اگر حق پرستی کنی اختیار — در اقلیمِ دولت شوی شہریار
جو خدا پرستی کرے تو اختیار — ولایت میں دولت کی ہووے تو بادشاہ

سر از جیبِ پرہیزگاری بر آر — کہ جنّت بود جائے پرہیزگار
سر گریبان پرہیزگاری سے نکال — کہ جنت ہووے جگہ پرہیزگاری کی

سلہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کلام مجید میں کہ جو شخص چاہے ثواب خوف کا اور کوشش کرے اسکے لئے اور اپنے کو مسلمان بشرطیکہ [illegible]

ز تقوی بکن چراغ روان ہم فروز
پرہیزگاری سے چراغ جان کا روشن کر

کہ چون نیکبختان شوی نیک روز
کہ مانند نیک بختوں کے ہوئے تو نیک بخت

کسے را کہ از شرع باشد شعار
جس شخص کو شرع سے ہوئے شیوہ

نترسد ز آسیب روز شمار
نہ ڈرے صدمہ روز قیامت سے

## در مذمت شیطان

بیچ برائی شیطان کے

دلا ہر کہ محکوم شیطان بود
اے دل جو شخص کہ فرمانبردار شیطان کا ہووے

شب و روز در بند عصیان بود
رات اور دن قید میں گناہ کے ہووے

کسے را کہ شیطان بود پیشوا
جس شخص کا کہ شیطان ہووے راہ نما

کجا باز گردد براہ خدا
کب آئے اوپر راہ خدا کے

دلا عزم[1] عصیان مکن زینہار
اے دل قصد گناہ نہ کر ہرگز

کہ رحمت کند بر تو پروردگار
تا کہ مہربانی کرے تجھ پر اللہ

ز عصیان کند ہوشمند احتراز
گناہ سے کرتا ہے عقلمند پرہیز

کہ از آب باشد شکر را گداز
اس واسطے کہ پانی سے ہوتا ہے شکر کو گھلنا

کند نیکبخت از گناہ اجتناب
کرے ہے نیکبخت گناہ سے پرہیز

کہ پنہاں شود نور مہر از سحاب
اس واسطے کہ پوشیدہ ہوتی ہے روشنی آفتاب کی بادل سے

[1] فرماتے ہیں رسول صلعم کہ گناہ کرنا ایک قصد گناہ کا بھی کرنا مناسب نہیں ہے ۱۲

مکن نفس امّارہ را پیروی | کہ ناگاہ گرفتار دوزخ شوی

نہ کر نفس بد کی پیروی | اس واسطے کہ یکایک گرفتار دوزخ کا ہووے تو

اگر بر نتابد ز عصیان دلت | بود اسفل السافلین منزلت

اگر نہ پھرے گناہ سے دل تیرا | ہووے دوزخ ٹھکانا تیرا

مکن خانۂ زندگانی خراب | بہ سیلاب فعل بد و ناصواب

نہ کر گھر زندگانی کا خراب | بسبب موج فعل بد اور ناراست کے

اگر دور باشی ز فسق و فجور | نہ باشی ز گلزار فردوس دور

اگر دور ہے تو بدکاری اور گناہ سے | نہ ہووے تو گلزار بہشت سے دور

## در بیان شراب عشق

بیچ بیان شراب عشق کے

بدہ ساقیا آب آتش لباس | کہ مستی کند اہل دل التماس

دے اے ساقی پانی آگ کی صورت والا | کیونکہ مستی کی کرتا ہے صاحب دل آرزو

مے لعل در ساغر زرنگار | بود روح پرور چو لعل نگار

شراب سرخ پیالے سنہری میں | ہووے روح کی پالنے والی مانند لب معشوق کے

خوشا آتش شوق ارباب عشق | خوشا لذت درد اصحاب عشق

مبارک اچھی آگ شوق صاحبان عشق کی | مبارک خوش لذت درد صاحبان عشق کی

بیار آں شراب چو آب حیات | کہ یابد ز بویش دل از غم نجات
لا وہ شراب کہ مانند آب حیات کی ہے | کہ پاوے بو سے اس کی دل غم سے نجات

خوشا آں دلے کہ دارد تمنائے دوست | خوشا آنکسے کہ در بند سودائے اوست
مبارک ہے وہ دل کہ رکھے آرزو دوست کی | مبارک ہے وہ آدمی کہ قید محبت میں اس کی ہے

خوشا آں دلے کہ شیدائے روئے دوست | خوشا آں دلے کہ شد منزلش کوئے دوست
مبارک ہے وہ دل کہ فریفتہ ہے اوپر منہ دوست کے | مبارک ہے وہ دل کہ ہوا مقام اس کا گلی دوست کی

شرابے چو لعل روان بخش یار | شراب مصفا چو روئے نگار
شراب کہ مانند لب جاں بخش یار کے ہے | شراب مصفا جو مانند منہ معشوق کے ہے

خوشا مے پرستی صاحب دلاں | خوشا ذوق مستی ز دلدادگاں
مبارک ہے شراب نوشی اولیا سے | مبارک ہے ذوق مستی کا کاملوں سے

## در صفت وفا

بیچ صفت وفا کے

دلا در وفا[1] باش ثابت قدم | کہ بے سکہ رائج نباشد درم
اے دل وفا میں رہ ثابت قدم | اس واسطے کہ بغیر اس کے جاری نہیں ہوتا درم

ز راہ وفا گر نہ پیچی عناں | شوی دوست اندر دل دشمناں
راہ وفا سے جو نہ پھیرے تو باگ | ہووے تو دوست دل میں دشمنوں کے

[1] وفا ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالے نے فرمایا کہ وفا کرو تم میرا وفا کروں میں عہد تمہارا ۱۲

مگردان ز کوئے وفا روئے دل — کہ در روئے جانان نباشی خجل

نہ پھیر گلی وفا سے منہ دل کا — کہ سامنے منہ معشوق کے نہ ہووے تو شرمندہ

منہ پائے بیرون ز کوئے وفا — کہ از دوستاں می نزیبد جفا

نہ رکھ پاؤں باہر گلی وفا سے — کہ دوستوں سے نہیں لائق ہے ظلم

جدائی ز احباب کردن خطاست — بریدن ز یاراں خلاف وفاست

جدائی دوستوں سے کرنا گناہ ہے — کنارہ کرنا یاروں سے خلاف وفا کے ہے

بود بے وفائی سرشت زناں — میاموز کردار زشت زناں

ہووے بے وفائی عادت عورتوں کی — نہ سیکھ کام بد عورتوں کے

## در فضیلت شکر

بیچ فضیلت شکر کے

کسے را کہ باشد دل حق شناس — نشاید کہ بندد زبان سپاس

جس شخص کا کہ ہووے دل خدا شناس — نہ چاہیے کہ بند کرے زبان شکر کی

نفس جز بہ شکر خدا بر میار — کہ واجب بود شکر پروردگار

دم سوائے شکر خدا کے نہ نکال — کہ واجب ہووے شکر خدا کا

ترا مال و نعمت فزاید ز شکر — ترا فتح از در در آید ز شکر

تیرا مال اور نعمت زیادہ ہووے شکر سے — تجھ کو بہتری دروازے سے آوے شکر سے

| | |
|---|---|
| اگر شکرِ حق تا بروز شمار | گزاری نباشد یکے از ہزار |
| اگر شکر خدا کا روز قیامت تک | ادا کرے تو نہ ہووے ایک ہزار سے |
| ولے گفتنِ شکر اولیٰ ترست | کہ اسلام را شکر او زیورست |
| لیکن کہنا شکر کا بہتر ہے | کہ اسلام کے لئے شکر اس کا زیور ہے |
| گر از شکرِ ایزد نہ بندی زباں | بدست آوری دولتِ جاوداں |
| اگر شکر خدا سے نہ بند کرے تو زبان | ہاتھ میں لاوے تو دولت ہمیشہ کی |

## در بیان صبر

بیچ بیان صبر کے

| | |
|---|---|
| ترا اگر صبوری بود دستیار | بدست آوری دولتِ پایدار |
| تیرا اگر صبر ہووے مددگار | ہاتھ میں لائے تو دولت پائیدار |
| صبوری بود کارِ پیغمبراں | نہ پیچند ازیں روئے دیں پروراں |
| صبر کرنا ہووے کام پیغمبروں کا | نہ پھیریں اس سے منہ دیندار لوگ |
| صبوری کشاید درِ کامِ جاں | کہ جز صابری نیست مفتاحِ آں |
| صبر کھولے دروازہ مقصد جان کا | کہ سوا صبر کے نہیں ہے کنجی اس کی |
| صبوری برآرد مرادِ دلت | کہ از عالماں حل شود مشکلت |
| صبر بر لاوے مراد تیرے دل کی | کہ عالموں سے آسان ہووے مشکل تیری |

ترجمہ کو ما ور ہمیں آتا تو اس بات کو عالموں سے پوچھ کہ اگلے بیان سے تیرا یہ مقصد حل ہو جائے گا ۱۲

| | |
|---|---|
| صبوری کلید در آرزوست | کشائندہ کشور آرزوست |
| صبر کنجی دروازے آرزو کی ہے | کھولنے والی ولایت آرزو کی ہے |
| صبوری بہر حال اولیٰ بود | کہ در ضمن آن چند معنی بود |
| صبر ہر حال میں بہتر ہووے | کہ درمیان میں اس کے کتنی خوبیاں ہیں |
| صبوری [1] ترا کامگاری دہد | ز رنج و بلا رستگاری دہد |
| صبر تجھ کو مقصد وری دے | رنج اور بلا سے رہائی دے |
| صبوری کنی گر ترا دین بود | کہ تعجیل کار شیاطین بود |
| صبر کرے تو اگر تجھ کو دین ہووے | کہ جلدی کرنا کام شیطان کا ہووے |

## در صفت راستی

بیچ صفت سچ بولنے کے

| | |
|---|---|
| دلا راستی گر کنی اختیار | شود دولتت ہمدم و بختیار |
| اے دل سچ اگر کرے تو اختیار | ہووے دولت تیری دوست اور نصیبہ مددگار |
| نہ پیچد سر [2] از راستی ہوشمند | کہ از راستی نام گردد بلند |
| نہ پھیرے سر سچ سے عقلمند | کہ سچ سے نام ہوئے بلند |
| دم از راستی گر زنی صبح وار | ز تاریکی جہل گیری کنار |
| لے سچ سے مارے تو صبح کی مانند | تاریکی جہالت سے لے کنارہ |

[1] اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر کرنیوالوں کو بے حساب اجر ملے گا [2] فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ سچ راہ دکھاتا ہے طرف نیکی کی اور نیکی پہنچاتی ہے بہشت میں ۱۲

مزن دم بجز راستی زینہار | کہ دارد فضیلت یمین بر یسار

نہ مار دم سوائے سچ کے ہرگز | کہ رکھتا ہے فضیلت داہنا بائیں پر

بہ از راستی در جہاں کار نیست | کہ در گلبن راستی خار نیست

بہتر سچ سے جہان میں کام نہیں ہے | کہ گلزار سچ میں کانٹا نہیں ہے

## در مذمت کذب

بیچ برائی جھوٹ کے

کسے را کہ ناراستی گشت کار | کجا روز محشر شود رستگار[1]

جس شخص کا کہ جھوٹ ہوا کام | کیونکر دن قیامت کے ہووے خلاص

کسے را کہ گردد زبان دروغ | چراغ دلش را نباشد فروغ

جس کی کہ ہووے زبان جھوٹ کی | چراغ دل اس کے کو نہ ہو روشنی

دروغ آدمی را کند شرمسار | دروغ آدمی را کند بے وقار

جھوٹ آدمی کو کرے شرمندہ | جھوٹ آدمی کو کرے ذلیل

ز کذاب گیرد خردمند عار | کہ او را نیارد کسے در شمار

جھوٹے سے ہے عقلمند عبرت | کہ اس کو نہ لائے کوئی شمار میں

دروغ اے برادر مگو زینہار | کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار

جھوٹ اے بھائی نہ کہہ ہرگز | کہ جھوٹا ہووے خوار اور بے اعتبار

[1] فرمایا خدا تعالیٰ نے جھوٹ بولنے والوں کیلئے سخت عذاب ہے ۱۲

زناراستی ہیچ کارے بتر
جھوٹ سے نہیں ہے کوئی کام بدتر

کز وگم شود نام نیک اے پسر
کہ اس سے گم ہووے نام اے بیٹے

## در صنعت حق تعالےٰ

قدرت خدا کا بیان

نگہ کن برین گنبدِ زرنگار
نگاہ کر اوپر اس گنبد سنہری کے

کہ سقفش بود بے ستون استوار
کہ چھت اسکی ہووے بے ستون قائم

سراپردہ چرخ گردندہ بین
سراپردہ آسمان پھرنے والے کا دیکھ

درو شمعہائے فروزندہ بین
اس میں شمعیں روشن دیکھ

یکے پاسبان و یکے پادشاہ
ایک چوکیدار اور ایک پادشاہ

یکے داد خواہ و یکے باج خواہ
ایک فریادی اور ایک محصول لینے والا

یکے شادمان و یکے دردمند
ایک خوش اور ایک درد والا

یکے کامران و یکے مستمند
ایک مقدور اور ایک حاجتمند

یکے تاجدار و یکے باجدار
ایک تاج رکھنے والا اور ایک محصول دینے والا

یکے سرفراز و یکے خاکسار
ایک سرفراز اور ایک عاجز

یکے بر حصیر و یکے بر سریر
ایک اوپر بوریئے کے اور ایک اوپر تخت کے

یکے در پلاس و یکے در حریر
ایک ٹاٹ میں اور ایک ریشم میں

| | |
|---|---|
| یکے بے نوا و یکے مالدار | یکے نامراد و یکے کامگار |
| ایک محتاج اور ایک مال دار | ایک نامراد اور ایک مقصد ور |
| یکے در غنا و یکے در عنا | یکے را بقا و یکے را فنا |
| ایک تونگری میں اور ایک تنگ دستی میں | ایک کو زندگی اور ایک کو موت |
| یکے تندرست و یکے ناتواں | یکے سال خورد و یکے نوجواں |
| ایک تندرست اور ایک ناتواں | ایک بوڑھا اور ایک نوجوان |
| یکے در صواب و یکے در خطا | یکے در دعا و یکے در دغا |
| ایک اچھی بات میں اور ایک خطا میں | ایک دعا میں اور ایک دغا میں |
| یکے نیک کردار و نیک اعتقاد | یکے غرق در بحر فسق و فساد |
| ایک نیک کام والا اور نیک اعتقاد | ایک ڈوبا ہوا دریا میں بدکاری اور فساد کے |
| یکے نیک خلق و یکے تند خوئے | یکے بردبار و یکے جنگ جوئے |
| ایک نیک خو اور ایک بدخو | ایک برداشت کرنے والا اور ایک لڑاکا |
| یکے در تنعم یکے در عذاب | یکے در مشقت یکے کامیاب |
| ایک راحت میں ایک عذاب میں | ایک مشقت میں ایک مقصد ور |
| یکے در جہاں جلالت امیر | یکے در کمند حوادث اسیر |
| ایک جہان بزرگی میں سردار | ایک پھندے آفات میں قیدی |

| | |
|---|---|
| یکے در گلستانِ راحت مقیم | یکے باغم و رنج و محنت ندیم |
| ایک باغ راحت میں رہنے والا | ایک ساتھ غم اور رنج اور محنت کے ہمنشین |
| یکے را بروں رفت انداز مال | یکے در غم نان و خرج عیال |
| ایک کو باہر کیا اندازے مال سے | ایک غم میں روٹی اور لڑکے بالوں کے خرچ میں |
| یکے چوں گل از خرمی خندہ زن | یکے را دل آزردہ خاطر حزن |
| ایک مانند پھول کے خوشی سے ہنسنے والا | ایک کا دل آزردہ خاطر غمناک |
| یکے بستہ از بہر طاعت کمر | یکے در گناہ بردہ عمرے بسر |
| ایک نے باندھی واسطے عبادت کے کمر | ایک گناہ میں لے گیا عمر کو آخر |
| یکے را شب و روز مصحف بدست | یکے خفتہ در کنج میخانہ مست |
| ایک کے رات اور دن قرآن ہاتھ میں | ایک سویا ہوا گوشۂ میخانہ میں مست |
| یکے بر درِ شرع مسمار وار | یکے در رہِ کفر زنّار دار |
| ایک اوپر دروازے شرع کے میخ کی مانند | ایک راہ کفر میں جنیو باندھے ہوئے |
| یکے مقبل و عالم و ہوشیار | یکے مدبر و جاہل و شرمسار |
| ایک اقبال مند اور عالم اور ہوشیار | ایک بدبخت اور جاہل اور شرمندہ |
| یکے غازی و چابک و پہلوان | یکے بزدل و سست و ترسندہ جان |
| ایک جہاد کرنے والا اور چالاک اور پہلوان | ایک کمزور دل اور سست اور ڈرنے والا |

یکے کاتب اہل دیانت ضمیر
ایک منشی صاحب دیانت کا سا دل

یکے دزد باطن کہ نامش دبیر
ایک چور دل کہ نام اس کا منشی

## در منع امید از مخلوقات

ممانعت امید کی مخلوقات سے

ALIGARH

ازین پس مکن تکیہ بر روزگار
اس سے پیچھے نہ کر بھروسہ زمانے پر

کہ ناگاہ ز جانت بر آرد دمار
کہ یکایک جان تیری سے برلاوے ہلاکی

مکن تکیہ بر لشکر بے عدد
نہ کر تکیہ اوپر لشکر بے شمار کے

کہ شاید ز نصرت نیابی مدد
کہ شاید نہ کرنے سے پاوے تو مدد

مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم
نہ کر تکیہ اوپر ملک اور مرتبے اور لشکر کے

کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم
کہ آگے تجھ سے ہوا ہے اور بعد تجھ سے بھی

مکن بد کہ بد بینی از یار نیک
نہ کر برائی کہ برائی دیکھے تو یار نیک سے

نمی روید از تخم بد بار نیک
نہیں جمتا ہے بیج برے سے پھل اچھا

بسا پادشاہان سلطان نشاں
بہت سے بادشاہ بادشاہ نشان

بسا پہلوانان کشور ستان
بہت سے پہلوان ولایت لینے والے

بسا نامداران لشکر شکن
بہت سے پہلوان لشکر کے توڑنے والے

بسا شیر مردان شمشیر زن
بہت سے بہادر تلوار مارنے والے

بسا ماہرویان شمشاد قد
بہت سے خوبصورت شمشاد کا سا قد

بسا نازنینان خورشید خد
بہت سے نازنین خورشید کا سا رخسارہ

بسا ماہرویان نوخاستہ
بہت سے خوبصورت نوجوان

بسا نوعروسان آراستہ
بہت سی دلہنیں آراستہ

بسا نامدار و بسا کامگار
بہت سے نامور اور بہت سے کامیاب

بسا سروقد و بسا گلعذار
بہت سے سروقد اور بہت سے گل رخسار

کہ کردند پیراہن عمر چاک
کہ کیا پیراہن عمر کا چاک

کشیدند سر در گریبان خاک
کھینچا سر گریبان خاک میں

چنان خرمن عمر شان شد بباد
ایسا گھر بار عمر ان کی کا ہوا برباد

کہ ہرگز کسے زان نشانی نداد
کہ ہرگز کسی نے ان سے نشان نہ دیا

منہ دل برین منزل جانستان
نہ رکھ دل اوپر اس گھر جان لینے والے کے

کہ در وے نہ بینی دلے شادمان
کہ اس میں نہ دیکھے تو کوئی دل خوش

منہ دل برین کاخ خرم ہوا
نہ رکھ دل اوپر اس محل خوش ہوا کے

کہ بیارد از آسمانش بلا
کہ برستی ہے آسمان اس کے سے بلا

ثباتی ندارد جہان اے پسر
پائیداری نہ رکھے جہان اے لڑکے

بہ غفلت مبر عمر در وے بسر
ساتھ غفلت کے نہ لیجا عمر اس میں آخر

مکن تکیه بر ملک و فرمان دهی — که ناگاه چو فرمان رسد جان دهی

نہ کر بھروسہ اوپر ملک اور بادشاہت کے — کہ یکایک جب حکم پہنچے جان دے تو

منه دل برین دیر ناپایدار — ز سعدی همین یک سخن یاد دار

نہ رکھ دل اوپر اس بت خانہ ناپایدار کے — سعدی سے ایک یہی بات یاد رکھ

## صفت سنبل شاهد گویم

محزونم و درد دل ز تو دارم صد غم — بے لعل و لبت حریف دردم همدم

زین گونه ملولم من مسکین و غریب — کآخر شود آرام گهم کوی عدم

## امتحان اطفال کی بهر خواندن این سه غزل مشتمل صنایع لفظی

## غزل ۱

هندسه ۱ یکے و ۲ دویم باید خواند

ز من بردند صبر و دل آمونش ۲ دلبر — چه م م جانها چه د د شکر

دلم بردند جانم هم ۱ قامت ۲ عارض — چه ق ق رعنا چه ع ع انور

بود چشم و دهان او ۱ نرگس ۲ چشمه — چه ن ن شهلا، چه چ چ کوثر

دهان و چشم آن مه رو ۱ غنچه ۲ جادو — چه غ غ گویا، چه ج ج کافر

خط و خال و نگارینش ۱ سنبل ۲ نقطه — چه س س مشکین - چه ن ن عنبر

ز دردِ ہجرِ او دارم ۱ حالت ۲ خاطر — چه ح ح غمگیں چه خ خ ابتر
ترا مہر و مہ انداز جاں ۱ چاکر ۲ بنده — چه چ چ دیریں چه ب ب کمتر
ز زلفانت شده پیدا ۱ آفت ۲ فتنه — چه آ آ بے حد چه ف ف بیمر
ز حق لطفے ہمے خواند ۱ ساقی ۲ باده — چه س س گُلرخ ۱ چه ب ب احمر

## غزل ۲

اے بیالا چوں صنوبر رُخت چوں ل م و ه — زلف داری ہمچو عنبر لب چو ش و ک و ر
آفتاب عاشقانی ماہتاب دلبرے — قبلهٔ آزادگانی اے صنم با آ و خ
در میانِ آ و خ اندر کشیده خ و ط — دردمندم مستمندم تن گرفته ت و پ
ت و پ آمد نگارِ من مراد عشق تو — دارم اے دردم تو داری درمیان ل و ب
ل و ب بر ل و ب بنهاده باشد تا سحر — م و ی در پیش باشد بسته باشد د و ر
اے نگارا گر تو ما را یک شب مہماں ہمی — نقل خواہم از لبانت ب ۱ و ۲ س ۱ ه
شاعراں بسیار گفته شعرہائے پُر نمک — کس نگفته شعر ہمچوں س و ع و د و ی

## غزل ۳

ز زلف و خال و خطت گویم اے مہ خوباں — ۱ بنفشه ۲ و سنبل ۳ ریحاں
بدورِ خال و خطت — ۱ شکسته ۲ بسته ۳ حیراں
فتاده در کویت — ۱ قباد ۲ قیصر ۳ خاقان

| | |
|---|---|
| هم از تو می خواهند | ۱ حصار و ۲ قابل ، ۳ نعمان |
| بده باہلِ طرب | ۱- نواله و ۲ ناله ، ۳ افغان |
| بده تو سعدی را | بحقِ سید کونین و جمله اصحابان |

ALIGARH

## تمت بالخیر

# اِعلان

ہمارے کتب خانہ میں ہر زبان اور ہر علم و فن کی کتابیں مثلاً عربی، فارسی، اردو، پنجابی، ہندی، گورمکھی، شاستری، سنسکرت اور پشتو زبان اور قرآن مجید و حمائل شریف مترجم و معرّا کتب حکمت، ہیئت، لُغت، قصہ جات، ناول، ناٹک نیز کتب صنعت و حرفت و کتب اہل اسلام و کتب اہل ہنود وغیرہ

بارعایت اور عمدہ ہر وقت مل سکتی ہیں۔ تجربہ بہترین کسوٹی ہے

المشتہر

جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب چوک متی

لاہور

۶۷۳۶

# سلسلہ تعلیم اسلام معروف بہ سلسلہ قادری

اسلامی دنیا میں آج تک ہزاروں بلکہ لاکھوں کتابیں طبع ہوئی ہیں لیکن جو اس سلسلہ کو [illegible] مصنف صاحب نے رکھا ہے سب سے نرالا [illegible] آسانی [illegible] اوصاف سے [illegible] انسان بلا واسطہ [illegible] ایک چھوٹا سا بچہ بھی اس سلسلہ کو [illegible] کتاب [illegible] مسائل [illegible] اس سلسلہ [illegible] مولانا مولوی غلام قادر صاحب [illegible] آپ [illegible] خیال آیا کہ مسائل [illegible] اسلام [illegible] صاحبان اور ان کی اولاد پڑھ کر مستفیض ہوں [illegible] کتب [illegible] چھپ چکی ہیں۔ قیمت سب ذیل ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | اس میں [illegible] نصیحت آمیز [illegible] بچوں کے لئے [illegible] | اسلام کا اردو قاعدہ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | آداب و اخلاق [illegible] | اسلام کی پہلی کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | اسلامی عقائد [illegible] | اسلام کی دوسری کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | مسائل [illegible] سوال و جواب | اسلام کی تیسری کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | نکاح۔ طلاق [illegible] | اسلام کی چوتھی کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | مسائل نماز و زکوٰۃ [illegible] | اسلام کی پانچویں کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | اوراد و وظائف [illegible] قرآنی | اسلام کی چھٹی کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | عقائد اور احکام [illegible] مسائل [illegible] | اسلام کی ساتویں کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | مقلد و غیر مقلد [illegible] مسائل [illegible] | اسلام کی آٹھویں کتاب |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] طلاق [illegible] کفریات کے مسائل درج ہیں | اسلام کی نویں کتاب |
| اصلی قیمت [illegible] رعایتی [illegible] | | | آنحضرت [illegible] اسلام [illegible] مسائل [illegible] جواب [illegible] | اسلام کی دسویں کتاب |

اسلام کی گیارہویں کتاب — اس کتاب میں [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] حضرت [illegible] قیمت [illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ [illegible]

[illegible] تاجران کتب [illegible] لاہور